

جناب قاضی محمد طارق محمود صاحب

## آداب تلاوت قرآن مجید

قرآن مجید ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ، اسلامی قانون کا ماخذ، مختصر مگر جامع اور روحانی فیوض و برکات کا منبع و مخزن ہے۔ بقول علامہ شاطبی کے ”قرآن مختصر ہونے کے باوجود جامع ہے اور یہ جامعیت اس وقت ہو سکتی ہے جبکہ اس میں کلیات بیان ہوئے ہوں۔“

(الموافقات جلد سوئم صفحہ نمبر ۳۶۷)

قرآن کلام اللہ ہے یہ کتاب ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ”ذلک الکتاب لاریب فیہ“ قرآن نسخہ کیمیا ہے جو انسانوں کی مادی روحانی امراض کا مذاوا کرتا ہے۔ ابن رشد کے بیان کے مطابق قرآن پاک بیک وقت کتاب عقائد بھی ہے اور مجموعہ قوانین بھی۔ نیز کوئی دوسری آسمانی کتاب اس وصف میں قرآن مجید کی سہیم و شریک نہیں ہو سکتی۔ (تاریخ فقہ اسلامی صفحہ ۲۰ محمد یوسف موسیٰ)

یہ تمام اسلامی کتب سے افضل و برتر کتاب ہے دنیا بھر کی الہامی اور مقدس کتابوں میں یہ شرف اور امتیاز صرف قرآن پاک کو ہی حاصل ہے کہ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں بنی نوع انسان کی رہنمائی و رہبری کرتا اور اسے سیدھا راستہ دکھاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”ان هذا القرآن یهدی للنعیم“ (نہ اس کتاب کی ہدایت ہے)

ترجمہ :- (بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔) (یعنی اسلام) جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات ابدی ہے اس کا کلام بھی ابدی ہے، جس طرح ذات باری تعالیٰ ہے مثل و بے مثال ہے۔ ”لیس کملہ شی“ اس کا کلام بھی بے مثل و بے مثال ہے۔ اسی طرح یہ وہ بے مثل منفرد الہامی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریمؐ پر بذریعہ وحی انسانوں کی رشد و ہدایت کیلئے عربی زبان میں نازل فرمائی۔ (سورۃ یوسف آیت نمبر ۲) میں ہے ارشاد ہوتا ہے: ”انا نزلنہ قرءاً عربیاً رملکم تعقلون“ ترجمہ :- (ہم نے اس کو اتار دیا ہے قرآن عربی) (زبان کا) تاکہ تم سمجھو

مختلف ادوار میں قرآن چمک سے پہلے جتنے بھی آسمانی صحائف بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے انبیاء کرامؑ پر نازل ہوئے وہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تغیر و تبدیل (یعنی تحریف) کا شکار ہوئے لہذا

یہ صرف قرآن پاک کی ہی عظمت ہے کہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لئے ہوئے ہے۔ (سورۃ الحجرات نمبر ۹ میں ارشاد الہی ہے)۔ ”انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون“

ترجمہ: بے شک ہم نے ہی ذکر (یعنی قرآن پاک) کو نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“ محمد رسول اللہؐ چونکہ آخری نبی ہیں آپ پر جو کتاب (قرآن پاک) نازل ہوئی وہ بھی واحد محفوظ الہامی آخری کتاب ہے جو ہر لحاظ سے مکمل اور جامع ہے۔ قرآن کا ادب اسلامی شعائر کا جز ہے اور ان شعائر کا تعلق چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہے اس لئے ان کا ادب اور احترام امت کے لئے واجب العظیم ہے جیسے مسجد میں جنابت کی حالت میں جانا منع ہے۔ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا خلاف ادب ہے۔ قرآن مجید کو بغیر طہارت ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں وغیرہ وغیرہ۔

امام غزالی اپنی شہرہ آفاق تصنیف ”کیمیائے سعادت“ (صفحہ نمبر ۲۵۸) میں لکھتے ہیں کہ جاننا چاہیے کہ قرآن کی تلاوت تمام عبادات میں سے افضل ترین درجہ رکھتی ہے اور رسول اللہؐ نے فرمایا ”میری امت کی افضل ترین عبادت قرآن پڑھنا ہے“ قرآن کی تلاوت کے کچھ ظاہری اور کچھ باطنی آداب ہیں تلاوت کے دوران درج ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

۱۔ طہارت و پاکیزگی اور قبلہ رخ ہونا :- اول یہ کہ تلاوت قرآن مجید کرنے سے قبل وضو طہارت کرے۔ بغیر وضو قرآن کو چھونے سے پرہیز کرے اور عجز و انکساری سے قبلہ رو ہو کر ہر دو زانوں اس طرح بیٹھے جیسا کہ نماز میں بیٹھے ہیں۔ گردن جھکا کر نہایت سکون و توجہ کے ساتھ پاک صاف جگہ پر حضوری قلب کے ساتھ پوری یکسوئی سے تلاوت کریں۔

حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھتا ہے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے میں سونیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اگر بیٹھ کر پڑھے تو فی حرف پچاس نیکیاں اور اگر نماز کے بعد طہارت کے ساتھ تلاوت کرے تو فی حرف پچیس نیکیاں اس کے حساب میں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر بغیر وضو کے تلاوت کرے تو دس نیکیوں سے زیادہ نہیں لکھتے اور رات کو نماز میں پڑھا جائے اس کو فضیلت زیادہ ہوتی ہے کیوں کہ اس وقت دل و دماغ دنیاوی مشاغل امور و معاملات سے فارغ ہوتا ہے

۲۔ تعوذ و تسمیہ :- تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ و تسمیہ پڑھ لینا چاہیے۔ (یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم، سورۃ النحل آیت ۹۸ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم“ (تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے)۔

۳۔ خوش الحانی :- قرآن مجید کو خوش الحانی سے پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ یہ سنت رسولؐ ہے کہ قرآن کو اچھی آواز سے پڑھا جائے لیکن قرآن کے کلمات و حروف کو گانے کی طرز پر ترنم کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔ حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ ”قرآن کو خوش آوازی سے آراستہ کرو“ اور جب حضور اکرمؐ نے حضرت ابو حذیفہؓ کو بہ آواز خوش قرآن پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ ”شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے میری امت میں اس قسم کے لوگ پیدا کئے ہیں“۔

۴۔ تجوید و ترتیل :- ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”وَرتل القرآن ترتیلاً“ (یعنی قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں)۔ حروف کو نمایاں واضح، صاف صاف کر کے عمدہ طریقے سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کو ترتیل کہتے ہیں۔ جامع ترمذی میں ہے کہ رسول اکرمؐ کی قرأت ایسے ہوتی تھی کہ آپؐ کا ایک ایک لفظ واضح اور جدا ہوتا تھا۔ ایک دوسری حدیث میں آپؐ کا ارشاد ہے ”قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے روز کہا جائے گا۔ جس ٹھہراؤ اور خوش الحانی کے ساتھ تم دنیا میں بنا سنوار کر قرآن پڑھا کرتے تھے اس طرح قرآن پڑھو اور ہر آیات کے صلہ میں ایک درجہ بلند ہوتے جاؤ تمہارا ٹھکانہ تمہاری تلاوت کی آخری آیت کے قریب ہے۔ (ترمذی)۔ حضرت عائشہؓ اگر کسی کو قرآن مجید جلدی پڑھتا ہوا دیکھتی تھیں تو فرماتی تھیں کہ یہ شخص نہ تو خاموش ہے اور نہ قرآن پڑھتا ہے۔ لہذا تجوید و ترتیل کو مخلوط کہتے ہوئے آہستہ آہستہ قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔

۵۔ جبر و اخفاء :- قرآن کی تلاوت درمیانی آواز میں کی جائے اللہ کی ہدایت بھی یہی ہے ”اور اپنی نماز میں نہ تو زیادہ زور سے پڑھے اور نہ ہی بالکل دھیمے دھیمے، دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کیجئے۔ اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ تلاوت زیادہ اونچی آواز سے نہ کی جائے تاکہ کام کاج میں مصروف لوگ Distrub نہ ہوں بہتر یہی ہے کہ قرآن بلند آواز سے نہ پڑھا جائے بلکہ آہستہ آواز سے پڑھا جائے تاکہ سننے والے پر واجب نہ ہو اور اس کی بے ادبی کا سبب نہ بنے۔ ابو داؤد کی حدیث میں ہے کہ ”حضورؐ نے مسجد میں اونچی آواز سے تلاوت کرنے والوں کو سختی سے ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا کہ دوسروں کو ہرگز ایذا نہ پہنچاؤ۔“

۶۔ قرآن دیکھ کر پڑھنا زیادہ افضل ہے یا کہ زبانی :- قرآن کا دیکھ کر پڑھنا باجماع زبانی پڑھنے سے زیادہ اجر و ثواب رکھتا ہے اس لئے کہ الفاظ قرآن کو دیکھنا بھی ثواب ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان میں ہے کہ قرآن کا زبانی پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور دیکھ کر پڑھنا دو ہزار تک بڑھ جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ حضرت عثمان غنیؓ باوجود حافظ قرآن ہونے کے دیکھ کر تلاوت کیا کرتے تھے اور اکثر صحابہ کرامؓ کا یہی معمول تھا

۷۔ فہم وتدبر :- حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اس تلاوت سے کیا فائدہ جس سے سمجھنے سے واسطہ نہ ہو قرآن مجید کا حق یہ بھی ہے کہ اسے سمجھا جائے اور غور و فکر کیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

(کتاب انزلناہ الیک مبارک لیدتربوا آیاتہ۔ (سورۃ ص آیت نمبر ۲۹)۔ ”یہ کتاب ہے جیسے ہم نے آپ پر اتار دیا بابرکت کتاب ہے تاکہ لوگ اس کی آیات پر تدبر کریں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرمایا کرتے تھے کہ میں ”القارۃ“ اور ”القدر“ جیسی چھوٹی چھوٹی سورتوں کو سوچ سمجھ کر پڑھنا اس سے زیادہ بہتر سمجھتا ہوں کہ بقرہ اور آل عمران جیسی بڑی صورتیں فرفر پڑھ جاؤں اور کچھ نہ سمجھوں۔“ بہر حال قرآن مجید کی تلاوت خواہ معنی سمجھ کر یا بغیر سمجھ کی جائے ہر حال میں ثواب ہے۔

۸۔ حضور قلب :- کتاب اللہ کا احترام ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت ہی عجز و انکساری حضور قلب اور پوری یکسوئی و دھیان سے قرآن پاک کی تلاوت کریں اور یہ تصور کریں کہ اللہ وحدہ لا شریک جو سمیع و بصیر ہے اس کا پاک بابرکت کلام تلاوت کر رہا ہوں اور حتی الوسع قلب کو گندے، حیوانی، باطنی افکار و خیالات، برے جذبات و احساسات سے پاک کریں۔

۹۔ طلب ہدایت اور حسن عمل نیت :- قرآن واحد الہامی کتاب ہے جو بنی نوع انسان کو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی و رہبری فراہم کرتا ہے۔ قرآن کی تلاوت طلب ہدایت کے لئے کریں چونکہ یہ مکمل ضابطہ حیات اور دستور العمل ہے لہذا اس کی ہدایت اور احکام کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیئے۔ اور نیت صرف رضائے الہی کا حصول ہو۔

۱۰۔ رونے کی کوشش کریں :- رسول کریمؐ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھیں اور روئیں یہاں تک کہ اگر آنسو خود بخود جاری نہ ہوں تو کوشش کے ساتھ آنسو بہانے چاہیئے۔ حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ قرآن غم کے لئے نازل ہوا ہے پس جب پڑھو تو اپنے آپ کو غمگین بناؤ اور یاد رکھو کہ جو شخص بوقت تلاوت قرآن کے وعد و عہد اور احکام میں غور کرتا ہے اور اپنی عاجزی و انکساری و بے چارگی پر نظر ڈالتا ہے تو لامحالہ اسے غمگین ہونا ہی پڑھتا ہے اگر غفلت نے اسے بالکل مغلوب نہ کر رکھا ہو۔

۱۱۔ اعراب و رموز و اوقاف :- قرآن کی صحیح تلاوت کے لئے رموز و اوقاف کا جاننا از پس ضروری ہے کہ کہاں رک جانا ہے اور کہاں نہیں رکنا۔ اس طرح اعراب زیر و زبر پیش کی احتیاط بھی ضروری ہے ورنہ معنی بدل جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ آیات رحمت پر دعا اور آیت غذاب پر استغفار :- تلاوت کے دوران قرآن کی آیات سے اثر لیں رسول اللہؐ جب کسی آیت عذاب پر پہنچتے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور جب کسی آیت رحمت پر پہنچتے تو اللہ سے رحمت کے طالب ہوتے۔ جب جنت کی نعمتوں کا تذکرہ پڑھیں تو

خوش ہوں اور دوزخ کے عذاب عظیم کا ذکر ہو تو بدن کا نہ لگے، آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ جب آیات بشارت تلاوت کریں تو خوش ہوں اور رب کریم کا شکر بجا لائیں اور جب آیات غیض و غضب پڑھے تو کانپ اٹھے اور اللہ کی پناہ مانگیں۔

۱۳۔ مقدار وقت تلاوت :- قرآن کی تلاوت کو روزانہ معمول بنائیں اور جب بھی تلاوت کے لئے وقت اور موقع ملے اس کا مطالعہ کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "یتلون آیات اللہ انالیل"

ترجمہ :- جو اللہ کی آیات کی تلاوت راتوں کے وقت کرتے ہیں صبح کا وقت تلاوت کیلئے خصوصی طور پر زیادہ بابرکت ہے۔ قرآن میں ہے: "ان القرآن الفجر کان مشہوداً" (بے شک صبح کی تلاوت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں)۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریمؐ تین راتوں سے کم مدت میں قرآن کے ختم کرنے کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ امام سیوطی کے بقول جمہور علماء نے تین دن سے کم ختم قرآن کو مکروہ کہا ہے۔ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ رسول اکرمؐ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ بن الجاص سے فرمایا کہ تم ایک ماہ میں قرآن ختم کیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں اس سے زیادہ قوت ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تو دس دن میں ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے بھی زیادہ قوت ہے آپ نے فرمایا تو پھر سات دن میں ختم کر لیا کرو۔ صحابہ کرام، تابعین اور محدثین عظام علماء کرام کا یہی معمول رہا ہے کہ وہ سات دن میں قرآن ختم کیا کرتے تھے اور یہی افضل ہے۔

۱۴۔ سجدہ تلاوت :- تلاوت کا ایک ادب یہ ہے کہ جب آیات سجدہ آئے تو پہلے تکبیر (اللہ اکبر) کہے اور پھر سجدہ میں جائے اور دوسری تکبیر سجدے سے سر اٹھائے ہوئے کہے سجدہ تلاوت میں نہ تشدد و سلام ہے بلکہ صرف تکبیر اور سجدہ ہے۔

۱۵۔ دوران تلاوت بات چیت کرنا :- قرآن کی تلاوت کے دوران حتی الوسع گفتگو سے اجتناب کرنا چاہیے کہ یہ آداب کے خلاف ہے اگر دوران تلاوت میں کوئی ضروری بات چیت کرنی پڑ جائے تو قرآن پاک بند کر لیں اور گفتگو کرنے کے بعد دوبارہ تعوذ و تسمیہ پڑھ کر تلاوت شروع کریں۔

۱۶۔ تین حالتوں میں قرآن کی تلاوت نہیں کرنی چاہیے :- ایک پیشاب و پاخانہ کرتے وقت، دوسرا غسل کرتے وقت، تیسرا جہاں شور و غل اور موسیقی وغیرہ کی آواز آرہی ہو تاکہ قرآن کی آواز پر غیر قرآنی آواز غالب نہ آجائے۔

۱۷۔ تلاوت کے بعد دعا فرمائیے :- قرآن کی تلاوت کے آخر میں یہ کلمات پڑھے: "صدق اللہ لعظیم وصدق الرسول الکریم و نحن علی ذلک من الشاہدین والشاکرین والحمد للہ رب العالمین" اور پھر تلاوت کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر دعا فرمائیے۔